روزنامہ
CPL 61
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
جمعرات یکم-جون 2000ء - 27 صفر المظفر 1421 ہجری - یکم احسان 1379 ہش - جلد 50-85 نمبر 122

حیا کا اعلیٰ ترین نمونہ

حضرت ابو سعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کنواری عورت سے بھی زیادہ حیادار تھے جب آپ کسی چیز کو ناپسند کرتے تو ہم اسے آپ کے چہرہ مبارک سے محسوس کر لیتے تھے۔

(صحیح مسلم کتاب الفضائل باب کثرۃ حیائہ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

آج کل پردہ پر حملے کئے جاتے ہیں لیکن یہ لوگ نہیں جانتے کہ (دینی) پردہ سے مراد زندان نہیں بلکہ ایک قسم کی روک ہے کہ غیر مرد اور عورت ایک دوسرے کو نہ دیکھ سکے۔ جب پردہ ہو گا ٹھوکر سے بچیں گے۔ ایک منصف مزاج کہہ سکتا ہے کہ ایسے لوگوں میں جہاں غیر مرد و عورت اکٹھے بلا تامل اور بے محابا مل سکیں۔ سیریں کریں کیونکر جذبات نفس سے اضطراراً ٹھوکر نہ کھائیں گے۔ بسا اوقات سننے اور دیکھنے میں آیا ہے کہ ایسی قومیں غیر مرد اور عورت کے ایک مکان میں تنہا رہنے کو حالانکہ دروازہ بھی بند ہو کوئی عیب نہیں سمجھتیں یہ گویا تہذیب ہے۔ انہی بدنتائج کو روکنے کے لئے شارع (-) نے وہ باتیں کرنے کی اجازت ہی نہ دی جو کسی کی ٹھوکر کا باعث ہوں۔ ایسے موقعہ پر یہ کہہ دیا کہ جہاں اس طرح غیر محرم مرد و عورت ہر دو جمع ہوں تیسرا ان میں شیطان ہوتا ہے۔ ان ناپاک نتائج پر غور کرو جو یورپ اس خلیع الرسن تعلیم سے بھگت رہا ہے۔ بعض جگہ بالکل قابل شرم طوائفانہ زندگی بسر کی جا رہی ہے۔ یہ انہی تعلیمات کا نتیجہ ہے۔ اگر کسی چیز کو خیانت سے بچانا چاہتے ہو تو حفاظت کرو۔ لیکن اگر حفاظت نہ کرو اور یہ سمجھ رکھو کہ بھلے مانس لوگ ہیں تو یاد رکھو کہ ضرور وہ چیز تباہ ہو گی۔ (دینی) تعلیم کیسی پاکیزہ تعلیم ہے کہ جس نے مرد و عورت کو الگ رکھ کر ٹھوکر سے بچایا اور انسان کی زندگی حرام اور تلخ نہیں کی جس کے باعث یورپ نے آئے دن کی خانہ جنگیاں اور خودکشیاں دیکھیں۔ بعض شریف عورتوں کا طوائفانہ زندگی بسر کرنا ایک عملی نتیجہ اس اجازت کا ہے جو غیر عورت کو دیکھنے کے لئے دی گئی۔

(ملفوظات جلد اول ص 21 نیا ایڈیشن)

(دینی) پردہ سے یہ ہرگز مراد نہیں ہے کہ عورت جیل خانہ کی طرح بند رکھی جاوے۔ قرآن شریف کا مطلب یہ ہے کہ عورتیں ستر کریں۔ وہ غیر مرد کو نہ دیکھیں۔ جن عورتوں کو باہر جانے کی ضرورت تمدنی امور کے لئے پڑے ان کو گھر سے باہر نکلنا منع نہیں ہے وہ بے شک جائیں لیکن نظر کا پردہ ضروری ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 297 نیا ایڈیشن)

نماز جنازہ

○ محترم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب لندن سے اطلاع دیتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 24-مئی 2000ء بروز بدھ بیت الفضل لندن میں درج ذیل نماز جنازہ پڑھائیں۔

نماز جنازہ حاضر

○ مکرمہ نسیم بیگم صاحبہ اہلیہ مرزا محمد اکبر صاحب 20-مئی کو مڈل سیکس ہسپتال میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ کی عمر 49 سال تھی۔ مرحومہ نے دو بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم مرزا عبدالرشید صاحب۔ مکرم مرزا عبدالوحید صاحب کی بھانجی تھیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرم خواجہ سرفراز احمد صاحب ایڈووکیٹ ہائی کورٹ (آف سیالکوٹ)

ابن محترم خواجہ عبدالرحمٰن صاحب مورخہ 22-مئی 2000ء کو عدالت میں جماعتی خدمات بجالاتے ہوئے دل کا حملہ ہوا اور شام کو ہسپتال میں وفات پا گئے۔

آپ 25-مئی 1930ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے 1953ء میں وکالت شروع کی اور 1957ء کو محترم چوہدری اسد اللہ خان صاحب مرحوم کی بیٹی محترمہ امتہ الحفیظ صاحبہ سے شادی ہوئی۔ دو بیٹیاں اور ایک بیٹا جو تینوں شادی شدہ ہیں اپنے پیچھے یادگار چھوڑے ہیں۔

جماعتی خدمات:- 74ء کے پر آشوب فسادات کے وقت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے آپ کو طلب فرمایا اور افراد جماعت پر قائم ہونے والے مقدمات کی پیروی پر آپ کو مقرر فرمایا۔ بہت ہی اہم مقدمات میں ان کی قانونی معاونت جماعتی تاریخ کا اہم اور روشن باب ہے۔

موصوف نائب امیر ضلع سیالکوٹ اور ممبر تحریک جدید بھی رہے۔ جلسہ سالانہ انگلستان میں دو مرتبہ جماعت کی طرف سے بطور نمائندہ شامل ہوئے۔

خواجہ صاحب کی زندگی ایک غازی کی زندگی

باقی صفحہ 7 پر

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعرات یکم جون 2000ء

12-20 a.m. ایم ٹی اے فرانس پروگرام۔
12-50 a.m. اطفال ملاقات۔
2-25 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر96
3-30 a.m. اردو اسباق نمبر7
4-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
4-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-05 a.m. لقاء مع العرب۔نمبر341
6-05 a.m. اطفال ملاقات۔
7-05 a.m. اردو کلاس۔نمبر307
8-20 a.m. اردو اسباق۔نمبر7
8-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر96
10-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
10-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-05 a.m. سندھی پروگرام۔
12-10 p.m. اردو ادب کا احمدیہ دبستان
12-40 p.m. لقاء مع العرب۔نمبر341
1-55 p.m. اردو کلاس۔نمبر307
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
4-40 p.m. عربی سیکھئے۔
4-55 p.m. لقاء مع العرب(نئی)
(ریکارڈ۔25۔مئی2000ء)
6-00 p.m. بنگالی سروس۔
7-00 p.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر125
8-05 p.m. چلڈرنز کارنر۔(یسرنا القرآن)
8-35 p.m. چلڈرنز کارنر(کوئز۔قرآن کریم
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔درس ملفوظات۔
10-25 p.m. اردو کلاس۔نمبر308
11-40 p.m. لقاء مع العرب۔(نئی)
(ریکارڈ۔25۔مئی2000ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعہ 2۔جون 2000ء

12-40 a.m. ایم ٹی اے لائف اسٹائل۔
1-00 a.m. تقریر۔ حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب۔(تبرکات)
1-50 a.m. کوئز۔تاریخ احمدیت۔
2-35 a.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر125
3-40 a.m. عربی سیکھئے۔
4-05 a.m. تلاوت۔درس الحدیث۔خبریں
4-50 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-15 a.m. لقاء مع العرب۔(نئی)
(ریکارڈ:25۔مئی2000ء)
6-15 a.m. تبرکات
7-10 a.m. اردو کلاس۔نمبر308
8-20 a.m. ایم ٹی اے لائف اسٹائل
8-35 a.m. عربی سیکھئے
8-50 a.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر125
10-05 a.m. تلاوت۔درس الحدیث۔خبریں
10-50 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-10 a.m. کوئز۔تاریخ احمدیت۔
11-55 a.m. سرائیکی پروگرام۔
12-50 p.m. لقاء مع العرب
1-55 p.m. اردو کلاس نمبر308
3-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
3-30 p.m. بنگالی سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔درس ملفوظات۔خبریں
4-50 p.m. نظم۔درود شریف۔
5-00 p.m. خطبہ جمعہ۔(براہ راست)
6-00 p.m. دستاویزی پروگرام۔
(قادیان دارالامان)
6-25 p.m. مجلس عرفان(نئی)
(ریکارڈ:26۔مئی2000ء)
7-30 p.m. خطبہ جمعہ
8-30 p.m. چلڈرنز کارنر۔
9-00 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔درس الحدیث۔
10-35 p.m. اردو کلاس۔نمبر309
11-50 p.m. لقاء مع العرب نمبر342

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہفتہ 3۔جون 2000ء

12-50 a.m ایم ٹی اے **بیلجیئم** پروگرام۔
1-25 a.m. دستاویزی پروگرام۔
1-50 a.m. خطبہ جمعہ۔
2-55 a.m. مجلس عرفان۔
4-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
4-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-05 a.m. لقاء مع العرب۔نمبر342
6-10 a.m. خطبہ جمعہ۔
7-15 a.m. اردو کلاس نمبر309
8-20 a.m. کمپیوٹر سب کے لئے۔
8-55 a.m. مجلس عرفان۔
10-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
10-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-30 a.m ایم ٹی اے ماریشس پروگرام۔
12-20 p.m. دستاویزی پروگرام۔
12-45 p.m. لقاء مع العرب۔نمبر342
1-50 p.m. اردو کلاس۔نمبر309
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
4-40 p.m. ڈینش سیکھئے
5-00 p.m. جرمن ملاقات(نئی)
(ریکارڈ:27۔مئی2000ء)
6-00 p.m. بنگالی سروس۔
7-00 p.m. کوئز:خطبات امام
7-30 p.m. ایم ٹی اے ورائٹی۔
7-55 p.m. چلڈرنز کلاس(نئی)
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔
10-20 p.m. اردو کلاس نمبر310
11-40 p.m. لقاء مع العرب۔نمبر343

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اتوار 4۔جون 2000ء

1-00 a.m عربی پروگرام۔
1-30 a.m. چلڈرنز کلاس۔
2-35 a.m. ایم ٹی اے ورائٹی۔
2-55 a.m. جرمن ملاقات
4-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
4-45 a.m. کوئز۔خطبات امام
5-05 a.m. لقاء مع العرب۔نمبر343
6-05 a.m. کینیڈین پروگرام۔
7-10 a.m. اردو کلاس۔نمبر310
8-40 a.m. ڈینش سیکھئے۔
8-55 a.m. چلڈرنز کلاس
10-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
11-05 a.m. کوئز۔خطبات امام۔
11-25 a.m. جرمن ملاقات۔
12-25 p.m. ایم ٹی اے ورائٹی۔
12-50 p.m. لقاء مع العرب۔نمبر343
1-55 p.m. اردو کلاس۔نمبر310
3-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
4-40 p.m. چائنیز سیکھئے۔
5-00 p.m. ناصرات اور لجنہ سے ملاقات (نئی)
(ریکارڈ۔28۔مئی2000ء)
6-00 p.m. بنگالی سروس۔
7-00 p.m. خطبہ جمعہ۔
8-20 p.m. چلڈرنز کلاس نمبر73
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔سیرت النبیؐ
10-30 p.m. اردو کلاس۔نمبر311
11-45 p.m. لقاء مع العرب نمبر344

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سوموار 5۔جون 2000ء

12-45 a.m انٹرویو: مکرم میجر سید مقبول صاحب
1-30 a.m. درس القرآن نمبر9
2-55 a.m. ناصرات اور ینگ لجنہ سے ملاقات
4-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
4-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-15 a.m. لقاء مع العرب۔نمبر344
6-15 a.m. تقریر۔مکرم مجیب الرحمن صاحب
7-00 a.m. اردو کلاس۔نمبر313
8-20 a.m. چائنیز سیکھئے
8-50 a.m. ناصرات اور لجنہ سے ملاقات۔
10-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
10-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-10 a.m. درس القرآن نمبر9
12-35 p.m. لقاء مع العرب نمبر344
1-40 p.m. اردو کلاس۔نمبر313
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
4-40 p.m. نارویجیئن سیکھئے۔
5-05 p.m. فرانسیسی پروگرام۔
6-10 p.m. بنگالی سروس۔
7-10 p.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر126
8-15 p.m. چلڈرنز کارنر۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔درس الحدیث۔
10-10 p.m. اردو کلاس۔نمبر314
11-25 p.m. لقاء مع العرب۔نمبر345

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

منگل 6۔جون 2000ء

12-25 a.m. ترکی پروگرام۔
12-50 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
1-50 a.m. (دینی)تعلیمات
2-20 a.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر126
3-25 a.m. نارویجیئن سیکھئے
4-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
4-30 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-05 a.m. لقاء مع العرب۔نمبر345
6-35 a.m. ایم ٹی اے سپورٹس۔
7-00 a.m. اردو کلاس۔نمبر314
8-20 a.m. نارویجین سیکھئے
8-55 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
10-05 a.m. تلاوت۔خبریں
10-40 a.m. چلڈرنز کلاس۔نمبر75
11-15 a.m. پشتو پروگرام۔
12-00 p.m. (دینی)تعلیمات
12-35 p.m. لقاء مع العرب نمبر345
1-45 p.m. اردو کلاس نمبر314
3-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
4-35 p.m. فرانسیسی پروگرام۔
5-05 p.m. بنگالی ملاقات(نئی)
(ریکارڈ۔30۔مئی2000ء)
6-05 p.m. بنگالی سروس۔
7-05 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر97
8-15 p.m. فرانسیسی پروگرام۔
8-35 p.m. چلڈرنز کارنر۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔سیرت النبیؐ
10-15 p.m. اردو کلاس۔نمبر315
11-30 p.m. لقاء مع العرب۔نمبر346

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پبلشر آغا سیف اللہ۔پرنٹر قاضی منیر احمد۔مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

عبدالوہاب احمد شاہد صاحب

مومن اور ایمان و عمل حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں

مومن کی صفات، شجاعت، بصیرت، موقع شناسی، آزمائش میں کردار

مومن اور مایوسی و بدگمانی

ہمارا تو یہ مذہب ہے کہ خدا کی تائید اور فضل کے بغیر ایک انگلی کا ہلانا بھی مشکل ہے ہاں یہ انسان کا فرض ہے کہ سعی اور مجاہدہ کرے جہاں تک اس سے ممکن ہو اور اس کی توفیق بھی خدا تعالیٰ سے ہی چاہے کبھی اس سے مایوس نہ ہو کیونکہ مومن کبھی مایوس نہیں ہوتا۔

(ملفوظات جلد نمبر1 ص246)

مومن کسی تنگی پر بھی خدا سے بدگمان نہیں ہوتا اور اس کو اپنی غلطیوں کا نتیجہ قرار دے کر اس سے رحم اور فضل کی درخواست کرتا ہے۔

(ملفوظات جلد1 ص99)

خدا سے کبھی ناامید نہ ہو۔ مومن خدا سے کبھی مایوس نہیں ہوتا۔

(ملفوظات جلد نمبر2 ص191)

مداہنہ سے مومن کو پرہیز کرنا چاہئے۔

(ملفوظات جلد3 ص554)

مومن وہی ہوتا ہے جو خدا تعالیٰ کے ساتھ وفادار ہوتا ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر3 ص402)

مومن کی شجاعت

ہمت نہیں ہارنی چاہئے۔ ہمت اخلاق فاضلہ میں سے ہے اور مومن بڑا بلند ہمت ہوتا ہے اور اسے ہر وقت خدا تعالیٰ کے دین کی نصرت اور تائید کے لئے تیار رہنا چاہئے اور کبھی بزدلی ظاہر نہ کرنی چاہئے بزدلی منافق کا نشان ہے مومن دلیر اور شجاع ہوتا ہے مومن میں شتابکاری نہیں ہوتی بلکہ وہ نہایت ہی ہوشیاری اور تحمل کے ساتھ نصرت دین کے لئے تیار رہتا ہے اور بزدل نہیں ہوتا۔

(ملفوظات جلد نمبر1 ص194)

مومن آدمی کبھی ضائع نہیں کیا جاتا اس کو دین بھی ملتا ہے اور دنیا میں بھی عزت ملتی ہے اور مال بھی۔

(ملفوظات جلد نمبر5 ص307)

مومن کامل کو بصیرت کامل بخشی جاتی ہے اور سب سے زیادہ معرفت کا حصہ بخشا جاتا ہے۔

(روحانی خزائن جلد نمبر23 ص346)

ہر ایک مومن اپنے نفس کا مجتہد ہوتا ہے وہ محل اور موقع کی شناخت کرے اور جس قدر مناسب ہو خرچ کرے۔

(ملفوظات جلد نمبر1 ص290)

مومن اور آزمائش

لوگ سمجھ لیتے ہیں کہ ہم مومن ہیں (-) لیکن دراصل وہ نہیں ہوتے زبانی اقرار تو ایک آسان بات ہے لیکن کر کے دکھانا اور بات ہے.... جب تک آزمائش نہ ہو ایمان کوئی حقیقت نہیں رکھتا بہت لوگ ہیں جو آزمائش کے وقت پھسل جاتے ہیں۔

(ملفوظات جلد نمبر5 ص158)

تم سچی تبدیلی اور اس سے صلح پیدا کرو.... کوشش کرو کہ اس کی رضا کے موافق عمل درآمد کر سکو اگر مصائب کے وقت تم مومن ہو اور خدا تعالیٰ سے صلح کرنے والے اور اس کی محبت میں آگے قدم بڑھانے والے ہو تو وہ رحمت ہے تمہارے واسطے۔

(ملفوظات جلد نمبر3 ص154' 153)

ابتلاء ضرور آتے ہیں تا کچوں اور پکوں میں امتیاز ہو اور مومنوں اور منافقوں میں بین فرق نمودار ہو.... ابتلاؤں اور امتحانوں کا آنا ضروری ہے بغیر اس کے کشف حقائق نہیں ہوتا۔

(ملفوظات جلد نمبر2 ص376)

تم پر ان آزمائشوں کا پڑنا ضروری ہے جو پہلوں پر پڑیں ان امتحانوں میں پاس ہونے کے بعد تم سچے مومن کہلا سکتے ہو۔

(ملفوظات جلد نمبر5 ص295)

جو خدا کے قرب کا نمونہ بنے اور خلق کی ہدایت کا تمغہ ان کو دیا گیا یا وہ خدا تعالیٰ کے محبوب ہوئے ایک بھی نہیں جس پر کبھی نہ کبھی مصائب اور شدائد کے پہاڑ نہ گرے ہوں ان لوگوں کی مثال مشک کے نافہ کی سی ہوتی ہے.... اس کو چھری یا چاقو سے چیرا جاوے تو.... خوش کن خوشبو نکلتی ہے.... سو یہی حال انبیاء اور صادق مومنوں کا ہے جب تک ان کو مصائب نہ پہنچیں تب تک ان کے اندرونی قویٰ چھپے رہتے ہیں.... تم مومن ہونے کی حالت میں ابتلاؤں کو برا نہ مانو۔ مومن کے لئے مصائب ہمیشہ نہیں رہتے.... اس کے واسطے رحمت' محبت اور لذت کا چشمہ جاری کیا جاتا ہے.... مومن کے جوہر.... مصائب سے کھلتے ہیں۔

(ملفوظات جلد نمبر3 ص151-148)

خدا تعالیٰ کے مامور پر ایمان لانے کے ساتھ ابتلاء ضروری ہے خدا تعالیٰ فرماتا ہے (-) (العنکبوت:3) کیا لوگوں نے سمجھا کہ چھوڑے جائیں گے یہ کہنے پر کہ ہم ایمان لائے اور آزمائے نہ جائیں گے گویا ایمان کی شرط ہے آزمایا جانا۔

(ملفوظات جلد نمبر5 ص444)

اللہ تعالیٰ مومن پر ابتلاء بھیج کر امتحان کرتا ہے۔ تمام راستبازوں سے خدا تعالیٰ کی یہی سنت ہے وہ مصائب اور شدائد میں ضرور ڈالے جاتے ہیں۔

(ملفوظات جلد نمبر4 ص43)

مومن کی زندگی اضطراب کے ساتھ گزرتی ہے.... مومن کو اس زندگی پر ہرگز مطمئن نہ ہونا چاہئے اتنی بلائیں اس زندگی میں ہیں کہ شمار نہیں۔

(ملفوظات جلد نمبر2 ص260)

خدائی امتحان میں پاس ہو جانا سچے اور حقیقی ایمان کی دلیل ہے مشکلات کا آنا اور ابتلاؤں کا آنا مومن پر ضروری ہے تا ظاہر ہو کہ کون سچا مومن اور کون زبانی ایمان کا مدعی ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر5 ص658)

ابتلاء کا آنا ضروری ہے مگر سچا مومن کبھی ان سے ضائع نہیں کیا جاتا..... اب وقت ہے کہ تمہارے ایمان مضبوط ہوں اور کوئی زلزلہ اور آندھی تمہیں ہلا نہ سکے۔

(ملفوظات جلد نمبر2 ص55' 54)

یاد رکھو مومنوں کا ایلام برنگ انعام ہو جاتا ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر1 ص516)

سچا انقطاع

بیوی بچوں کا پورا تعہد کرے.... حقوق ادا کرے صلہ رحمی کرے لیکن دل ان میں اور اسباب دنیا میں نہ لگاوے دل با یار دست بکار رہے.... یہی سچا انقطاع ہے جس کی مومن کو ضرورت ہے۔ ہر چیز کی اصلیت امتحان کے وقت ظاہر ہوتی ہے اصحاب رسول اللہ سب کچھ رکھتے تھے..... مگر.... وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں جان دیتے تھے....اگر بیوی بچے مزاحم ہوں تو ان کو دشمن سمجھتے تھے اور یہی معنے انقطاع کے ہیں۔

(ملفوظات جلد نمبر4 ص44)

مومن اور غیر مومن میں خدا تعالیٰ نے ایک فرقان رکھا ہے اور مومن کامل مقابلہ کے وقت اپنے دشمن پر فتح پاتا ہے اور اس کی نصرت اور مدد کی جاتی ہے۔

(روحانی خزائن جلد نمبر23 ص346)

مومن اور اظہار حق

مومن کی شان سے بعید ہے کہ امر حق کے اظہار میں رکے اس وقت کسی ملامت کرنے والے کی ملامت اور خوف زبان کو نہ روکے.... زبان کو....امر حق کے اظہار کے لئے کھولنا لازمی امر ہے۔ (-) پس یاد رکھو زبان کو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر سے کبھی مت روکو ہاں محل اور موقع کی شناخت بھی ضروری ہے اور انداز بیان ایسا ہونا چاہئے جو نرم ہو اور سلاست اپنے اندر رکھتا ہو اور ایسا ہی تقویٰ کے خلاف بھی زبان کا کھولنا سخت گناہ ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر1 ص281)

ایمان کا زیور عمل ہے

اپنے ایمانوں کو وزن کرو۔ عمل ایمان کا زیور ہے اگر انسان کی عملی حالت درست نہیں تو ایمان بھی نہیں ہے.... جب حقیقی ایمان پیدا ہوتا ہے تو اس کو اعمال میں ایک خاص لذت آتی ہے.... نماز پڑھتا ہے جس طرح نماز پڑھنے کا حق ہوتا ہے گناہوں سے اسے بیزاری پیدا ہو جاتی ہے۔ ناپاک مجلس سے نفرت کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اور رسول کی عظمت اور جلال کے اظہار کے لئے اپنے دل میں ایک خاص جوش اور تڑپ پاتا ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر1 ص249)

صرف دعویٰ ہی دعویٰ نہ ہونا چاہئے کہ ہم ایماندار ہیں بلکہ اس ایمان کو طلب کرنا چاہئے جسے خدا چاہتا ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر3 ص406)

پہلا فرض انسان کا یہ ہے کہ وہ اپنے اس ایمان کو درست کرے جو وہ اللہ پر رکھتا ہے یعنی اس کو اپنے اعمال سے ثابت کر دکھائے... کوئی فعل ایسا اس سے سرزد نہ ہو جو اللہ تعالیٰ کی شان اور اس کے احکام کے خلاف ہو.... سچا ایمان گناہوں کے لئے پرواہ نہ کرے۔

(ملفوظات جلد2 ص610-608)

(ایمان) کا دعوےٰ کرنا اور میرے ہاتھ پر بیعت توبہ کرنا کوئی آسان کام نہیں کیونکہ جب تک ایمان کے ساتھ عمل نہ ہو کچھ نہیں منہ سے دعویٰ کرنا اور عمل سے اس کا ثبوت نہ دینا خدا تعالیٰ کے غضب کو بھڑکانا ہے اور اس آیت کا مصداق ہو جانا ہے۔ (-) (الصف 3' 4) یعنی اے ایمان والو تم وہ بات کیوں کہتے ہو جو تم نہیں کرتے یہ امر کہ تم وہ باتیں کہو جن پر تم عمل نہیں کرتے خدا تعالیٰ کے نزدیک بڑے غضب کا موجب ہے.... پس.... جس کو (ایمان) کا دعویٰ ہے یا جو میرے ہاتھ پر توبہ کرتا ہے اگر....اس کے اندر کھوٹ رہتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کے بڑے غضب کے نیچے آجاتا ہے اس سے بچنا لازم ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر3 ص151)

اٹھو ایمان کو ڈھونڈو اور فلسفہ کے خشک اور بے سود ورقوں کو جلاؤ کہ ایمان سے تم کو برکتیں ملیں گی۔ ایمان کا ایک ذرہ فلسفہ کے ہزار دفتر سے بہتر ہے۔

(روحانی خزائن جلد نمبر5 ص272)

ایمان و عمل کا پاک نمونہ

میری جماعت خدا کے آسمانی نشانوں کو دیکھ کر ایمان اور نیک عملوں میں ترقی کرے.... راستبازی کے تمام کاموں میں آگے بڑھیں اور ان کا پاک نمونہ دنیا میں چمکے۔

(روحانی خزائن جلد نمبر15 ص513)

ایمان بڑی دولت ہے.... بہشت دوزخ.... انسان کے ایمان اور اعمال کا ہی... ظل ہیں... ہر ایک کا بہشت اس کا ایمان اور اعمال صالحہ ہیں۔

(ملفوظات جلد نمبر1 ص573‘572)

ہماری جماعت.... کے واسطے ایمان کامل کی ضرورت ہے۔ پس ہماری جماعت کا پہلا فرض یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ پر سچا ایمان حاصل کرے۔

(ملفوظات جلد نمبر3 ص504)

ایمان درحقیقت وہی ایمان ہے جو خدا کے رسول کو شناخت کرنے کے بعد حاصل ہوتا ہے۔ اس ایمان کو زوال نہیں ہوتا۔

(روحانی خزائن جلد نمبر22 ص163)

ایمان دو قسم کا ہوتا ہے۔ موٹا اور باریک موٹا ایمان تو یہی ہے کہ دین العجائز پر عمل کرے اور باریک ایمان یہ ہے کہ میرے پیچھے ہولے۔

(ملفوظات جلد نمبر1 ص1)

خدا تعالیٰ نے ایک مامور بھیجا ہے اور.... لوگوں کے ایمان کا امتحان ہے۔ پس مبارک وہ جو خدائی ایمان کی فکر رکھتے ہیں اور پھر مبارک جو خدائی امتحان میں پاس ہوتے ہیں۔

(ملفوظات جلد نمبر5 ص542)

سچی اطاعت

تم خود یہ سوچ لو اور اپنے دلوں میں فیصلہ کر لو کہ کیا تم نے میرے ہاتھ پر جو بیعت کی ہے اور مجھے مسیح موعود حَکم عدل مانا ہے تو اس ماننے کے بعد میرے کسی فیصلہ یا فعل پر اگر دل میں کوئی کدورت اور رنج آتا ہے تو اپنے ایمان کا فکر کرو.... لیکن اگر تم نے سچے دل سے تسلیم کر لیا ہے کہ مسیح موعود واقعی حَکم ہے تو اس کے حُکم اور فعل کے سامنے اپنے ہتھیار ڈال دو اور اس کے فیصلوں کو عزت کی نگاہ سے دیکھو (۔) یہ طریق ہرگز اچھا اور مبارک نہیں ہو سکتا کہ ایمان بھی ہو اور دل کے بعض گوشوں میں بدظنیاں بھی ہوں میں اگر صادق نہیں ہوں تو پھر جاؤ اور صادق تلاش کرو اور یقیناً سمجھو کہ اس وقت اور صادق نہیں مل سکتا۔

(ملفوظات جلد نمبر2 ص52)

اے عزیزو تم نے وہ وقت پایا ہے جس کی بشارت تمام (ماموروں) نے دی ہے اور اس شخص کو یعنی مسیح موعود کو تم نے دیکھ لیا... اس لئے اب اپنے ایمانوں کو مضبوط کرو اور اپنی راہیں درست کرو اپنے دلوں کو پاک کرو اور اپنے مولیٰ کو راضی کرو۔

(روحانی خزائن جلد نمبر17 ص442)

ایمان ایک قوت ہے جو سچی شجاعت اور ہمت انسان کو عطا کرتا ہے اس کا نمونہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زندگی میں نظر آتا ہے.... یاد رکھو خدا پر ایمان بڑی چیز ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر1 ص408‘406)

اگر تم واقعی اس سلسلہ کو شناخت کرتے ہو اور خدا پر ایمان لاتے ہو اور دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا سچا وعدہ کرتے ہو تو میں پوچھتا ہوں کہ اس پر عمل کیا ہوتا ہے.... اگر تم واقعی ایمان لاتے ہو اور سچی خوش قسمتی یہی ہے تو اللہ تعالیٰ کو مقدم کر لو اگر ان باتوں کو ردی اور فضول سمجھو گے تو یاد رکھو خدا تعالیٰ سے ہنسی کرنے والے ٹھہرو گے۔

(ملفوظات جلد نمبر1 ص125)

ایمان اور اخلاق

جس کے اخلاق اچھے نہیں مجھے اس کے ایمان کا خطرہ ہے کیونکہ اس میں تکبر کی ایک جڑ ہے اگر خدا راضی نہ ہو تو گویا یہ برباد ہو گیا۔

(ملفوظات جلد نمبر3 ص590)

جب ہر حرکت اور سکون خدا ہی کے لئے ہو جاوے تو ایمان روشن ہو جاتا ہے اور یہی غرض ہر (۔) مومن کی ہونی چاہئے کہ ہر کام میں اس کے خدا ہی مدنظر ہو کھانے پینے عمارت بنانے دوست دشمن کے معاملات غرض ہر کام میں خدا تعالیٰ ملحوظ ہو تو سب کاروبار عبادت ہو جاتا ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر3 ص600)

جو چیز ضروری نہ ہو وہ چھوڑ دی جاوے.... پان‘ حقہ‘ زردہ (تمباکو) افیون وغیرہ ایسی ہی چیزیں ہیں.... شریعت نے خوب فیصلہ کیا ہے کہ ان مضر صحت چیزوں کو مضر ایمان قرار دیا ہے اور ان سب کی سردار شراب ہے.... نشوں اور تقویٰ میں عداوت ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر2 ص219)

نجات ایمان کے ساتھ ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر2 ص414)

نابینائی دل

ایک آنکھوں کی نابینائی ہے اور دوسری دل کی۔ آنکھوں کی نابینائی کا اثر ایمان پر کچھ نہیں ہوتا مگر دل کی نابینائی کا اثر ایمان پر پڑتا ہے۔ اس لئے یہ ضروری ہے اور بہت ضروری ہے کہ ہر ایک شخص اللہ تعالیٰ سے پورے تذلل اور انکسار کے ساتھ ہر وقت دعا مانگتا رہے کہ وہ اسے سچی معرفت اور حقیقی بصیرت اور بینائی عطا کرے اور شیطان کے وساوس سے محفوظ رکھے۔

(ملفوظات جلد نمبر1 ص34)

نیکیوں اور راستبازیوں کا بڑا بھاری ذریعہ.... آخرت پر ایمان بھی ہے... یاد رکھو کہ آخرت کے متعلق وساوس کا پیدا ہونا ایمان کو خطرہ میں ڈال دیتا ہے اور خاتمہ بالخیر میں فتور پڑ جاتا ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر1 ص34)

فیروزالدین امرتسری صاحب

ماں کی شان

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ ﴿رشتہ داروں میں سے﴾ میرے حسن سلوک کا سب سے زیادہ مستحق کون ہے؟ اس کے جواب میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہاری والدہ حسن سلوک کی زیادہ مستحق ہے۔ سائل نے پھر پوچھا پھر کون ہے؟ آپؐ نے فرمایا تمہاری والدہ۔ سوال کرنے والے نے عرض کیا۔ پھر کون؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہاری والدہ۔ چوتھی مرتبہ سوال کرنے پر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب میں فرمایا: تمہارا باپ۔ ﴿صحیح بخاری کتاب الادب باب من احق الناس بحسن الصحبة﴾

ماں کے قدموں تلے جنت ہے۔

ماں ایک پھول ہے جو دنیا کے کانٹے چبھنے کے باوجود مسکراتا ہے۔

ماں کے بغیر گھر سونا سونا سا لگتا ہے۔

ماں کی آغوش انسان کی پہلی درسگاہ ہوتی ہے۔

ماں زندگی کی تاریک راہوں میں روشنی کا مینار ہے۔

ماں کی نافرمانی کرنا کبیرہ گناہوں میں سب سے بڑا گناہ ہے۔

ماں کی بددعا سے بچو‘ کیونکہ خدا اور اس کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا۔

ماں کو مصیبت کے وقت جب بھی یاد کرتا ہوں تو مجھے سکون ملتا ہے۔

ماں سے بڑھ کر کوئی بڑا استاد نہیں۔

ماں ایک کتاب کی مانند ہے۔

ماں انسانوں کو سب سے زیادہ پیار کرنے والی ہستی ہے۔

ماں کی نافرمانی کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

ماں ایک ایسا درخت ہے جس کا سایہ زندگی کی تھکن دور کرتا ہے۔

ماں کی دعا کامیابی کا راز ہے۔

ماں دنیا کی عزیز ترین ہستی ہے۔

ماں کی محبت پھول سے زیادہ تروتازہ اور لطیف ہے۔

ماں کی خوشنودی دنیا میں باعث دولت اور آخرت میں باعث نجات ہے۔

ماں کو گالی دینا سب سے بڑا گناہ ہے۔

ماں کا سایہ ٹھنڈی چھاؤں ہے۔

ماں دکھوں کا مداوا ہے۔

ماں کے بغیر کائنات نامکمل ہے۔

انسان کا کمال یہ ہے کہ اس میں حقیقی معرفت اور سچی فراست جو ایمانی فراست کہلاتی ہے پیدا ہو۔

(ملفوظات جلد نمبر1 ص271)

محمود مجیب اصغر صاحب

محترم ڈاکٹر راجہ نذیر احمد صاحب ظفر ایم۔ اے ایل ایل بی

موجد کیوریٹو سسٹم

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے حوالے سے تاریخ احمدیت میں "بھیرہ" کے قصبہ کو کافی اہمیت حاصل ہے بھیرہ کے مضافات میں "بھجکہ" ایک گاؤں ہے اللہ تعالیٰ نے بھیرہ اور اس کے مضافات کو بھی مامور زمانہ حضرت مسیح موعود کے ابتدائی غلاموں میں شامل ہونے کے لئے پسند فرمایا یہ اس کا فضل عظیم ہے۔ بھجکہ میں بھی بعض رفقاء مسیح موعود گزرے ہیں۔ ان میں سے ایک حضرت ملک نور الدین صاحب تھے جنہوں نے 1896ء میں حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر بیعت کر کے حضرت مسیح موعود کے رفقاء میں شامل ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔

(بحوالہ بھیرہ کی تاریخ احمدیت مرتبہ میاں فضل الرحمٰن بسمل غفاری ص 132 تا 136)

آگے ان کو جو روحانی اولاد ملی ان میں ایک مکرم راجہ غلام حیدر صاحب تھے جنہیں 1918ء میں حضرت مصلح موعود کے زمانہ خلافت میں احمدیت قبول کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ راجہ غلام حیدر صاحب حضرت ملک نور الدین صاحب کے صاحبزادے ملک محمد حسین صاحب سابق امیر جماعت بھیرہ کے دوست تھے انہی کے ذریعے جوانی میں احمدیت قبول کی۔

(بحوالہ بھیرہ کی تاریخ احمدیت ص 166)

محترم راجہ غلام حیدر صاحب ہمارے مرحوم دوست (راجہ نذیر احمد صاحب ظفر) کے والد ماجد تھے۔

خاکسار نے اپنے بچپن میں محترم راجہ غلام حیدر صاحب کو اس وقت دیکھا جبکہ وہ محکمہ آبپاشی کی نوکری سے ریٹائر ہو کر واپس گاؤں "بھجکہ" میں تشریف لائے اور انہوں نے بھیرہ میں (بیت نور کے قریب) بازار میں ایک دکان میں ہومیو پیتھک کلینک کھولا۔ کچھ عرصہ بھیرہ میں پریکٹس کی لیکن جلد ہی (1957ء میں) محترم ڈاکٹر راجہ غلام حیدر صاحب کا انتقال ہو گیا اور وہ ہومیو پیتھک کلینک وہاں پر ہمیشہ کے لئے بند ہو گیا۔ لیکن اس نے ربوہ میں انٹرنیشنل ہومیو کیوریٹو کمپنی کے نام سے محترم راجہ نذیر احمد صاحب کے ذریعے عالمی شہرت حاصل کی۔ یہ محترم ڈاکٹر راجہ نذیر احمد صاحب ظفر کی نوعمری کا زمانہ تھا۔ محترم راجہ غلام حیدر صاحب کے بڑے بیٹے اس زمانے میں ائیر فورس میں ملازم تھے اس لئے اپنے والد محترم کی جگہ پر جو شخص منظر عام پر آیا وہ محترم ڈاکٹر راجہ نذیر احمد صاحب تھے جنہوں نے گھر پر اپنے والد صاحب کے مریضوں کا علاج جاری رکھا اور ہومیو پیتھک میں گہری دلچسپی لینی شروع کی۔ اس سے قبل وہ قادیان میں بھی ایک عرصہ زیر تعلیم رہ چکے تھے اور میٹرک پاس تھے لیکن ابھی اپنے مستقبل Career کا انہوں نے کوئی فیصلہ نہیں کیا تھا اللہ تعالیٰ کی غالب تقدیر نے ان کے بارے میں یہی فیصلہ کیا کہ وہ ہومیو پیتھک طریقہ علاج کو اپنا ذریعہ معاش بنائیں اور آگے دینی اور دنیوی لحاظ سے بہت ترقیات حاصل کریں۔

راجہ نذیر احمد صاحب جلد ہی نقل مکانی کر کے ربوہ تشریف لے گئے اور وہیں پر پہلے رحمت بازار میں کلینک کھولا (بعد میں گولبازار چلے گئے) ربوہ میں ہی مستقل رہائش اختیار کر لی۔ آپ بہت ذہین اور عقل مند انسان تھے۔ ایک مخلص احمدی باپ کے مخلص اور اولوالعزم بیٹے تھے چنانچہ آپ نے ایک طرف دینی اور دوسری طرف دنیوی حسنات کے حصول کے لئے بڑی جدوجہد شروع کر دی اور دیکھتے دیکھتے خود بھی اور اپنے خاندان کو بھی لے کر بہت آگے نکل گئے دنیوی تعلیم کے سلسلہ میں آپ نے کئی مضامین میں ایم۔ اے کیا ایل ایل بی کا امتحان پاس کیا ادھر عربی کی تعلیم انہوں نے قادیان میں حاصل کی ہوئی تھی قرآن کریم کے علوم کے حصول میں بہت جدوجہد کی اور جہاں بھی رہے جس محلہ میں بھی قیام کیا ان کے اندرون شہرود ہی مرغوب مشاغل زندگی کا اہم حصہ بن گئے۔ ایک ہومیو پیتھک طریقہ علاج' اس میں ریسرچ اور نئی نئی دریافتیں اور دوسری طرف قرآن کریم کا درس۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو قوت گویائی بھی اعلیٰ قسم کی عطا کی ہوئی تھی اور قائدانہ صلاحیتیں بھی۔ علاوہ ازیں دعوت الی اللہ کا غیر معمولی جذبہ تھا اور ہر وقت وہ نوجوانوں کو اس مقدس فریضہ کو ادا کرنے کے لئے ابھارتے رہتے تھے اکثر شہر سے باہر دعوت الی اللہ کے دوروں پر آتے جاتے رہتے تھے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنے حلقہ احباب میں بہت اہم اور مشہور لوگوں سے بھی ٹکر لیتے تھے۔ مختلف طریقوں سے اپنا حلقہ احباب وسیع کرتے رہتے تھے اور پھر ان مختلف شعبہ ہائے زندگی میں پھیلے ہوئے لوگوں کو خدا کا اس زمانے کا پیغام پہنچانے میں کامیاب ہو جاتے تھے۔ راجہ صاحب بہت معمور الاوقات تھے۔ جو استعدادیں خدا نے دی تھیں انہیں پوری طرح استعمال کرتے تھے۔ اور آپ ایک اچھے دوست' اچھے مناظر اچھے مقرر' اچھے ادیب اچھے شاعر تھے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ایک اچھے انسان تھے۔ جماعت احمدیہ کے لئے بہت مفید اور کارآمد وجود تھے۔ اپنے محلہ اور ربوہ کی زینت تھے۔ چندہ جات میں نمایاں تھے۔ عبادات اور جماعت کے جلسہ اجلاسات کی رونق تھے۔

آپ نے نہ صرف اپنی اولاد کی اعلیٰ تربیت کی بلکہ اپنے سارے خاندان کو فدائی احمدی بنا دیا۔ صلہ رحمی کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ قرب وجوار کے تمام رشتہ داروں کے ساتھ نہ صرف ساری عمر حسن سلوک کیا بلکہ انہیں فدائی اور مخلص اور اگلی صفوں کا احمدی بنا دیا۔ آپ کی محنت اور دعاؤں نے نہ صرف انہیں بلکہ سارے خاندان کو بہت نمایاں مقام پر لا کھڑا کیا۔ معلوم ہوتا ہے اس کے پیچھے ان کے والد کی خاموش خدمت دین اور دعاؤں کا بہت بڑا حصہ تھا۔

راجہ صاحب کے سب سے چھوٹے بھائی جب ناظر اصلاح و ارشاد بنے تو نہایت خوشی سے اس کا ذکر کرتے کہ یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہوا ہے۔ تحدیث نعمت کے طور پر دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں اپنے کئی اہم واقعات درس القرآن کے دوران بھی بیان کیا کرتے تھے۔

خلافت احمدیہ کے ساتھ ان کا نہایت عاشقانہ تعلق تھا اور ان کے ہر قول و فعل سے اس کی جھلک نظر آتی تھی حضرت صاحب کو بھی ان سے دلی محبت تھی چنانچہ ان کی وفات پر حضرت صاحب کی طرف سے جو فیکس پر پیغام آیا اس میں بھی ان کی خلافت و احمدیت سے گہری عقیدت اور محبت کا ذکر تھا۔ اللہ تعالیٰ راجہ نذیر احمد ظفر کے ساتھ رحمت اور مغفرت کا سلوک فرمائے اور ان کی نیکیوں کو ان کی اولاد اور خاندان میں جاری رکھے اور اس خلاء کو اپنے فضل سے پورا کر دے۔ جماعت کو ہزاروں لاکھوں ایسے فدائی ہمیشہ عطا کرتا چلا جائے۔ آمین

سب سے زیادہ دیکھی جانے والی تقریب شادی

29 جولائی 1981ء کو لنڈن کے سینٹ پال کیتھیڈرل میں ہونے والی پرنس چارلس اور ڈیانا کی شادی کا لائیو براڈ کاسٹ 74 ملکوں کے 750 ملین لوگوں نے دیکھا اور سنا۔ اس شادی کے (mementos) سوونیئرز کی فروخت سے جو آمدنی ہوئی اس کا اندازہ 650 ملین پاؤنڈ سے زیادہ لگایا جاتا ہے۔ شادی کا جوڑا جو الزبتھ ڈیوڈ ایمونیل نے ڈیزائن کیا اسے ایلتھروپ شالی برطانیہ میں ڈیانا کی یاد میں قائم ہونے والی نمائش میں رکھا گیا ہے۔

ماخوذ از گنیز بک آف ریکارڈ 1999

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خطوط' آراء' تبصرے

مکرم وحید احمد صاحب ربوہ سے لکھتے ہیں۔

الفضل میں ایک عرصہ سے ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ نئی ٹیکنالوجی اور تحقیق و ترقی سے قارئین کو باخبر رکھا جائے۔ خاکسار نے ایک مرتبہ ادنیٰ سی کاوش بھی کی تھی لیکن تسلسل برقرار نہ رکھ سکا اب الحمدللہ "الفضل میگزین" کے تحت نئی تحقیق اور سائنسی علوم کے بارے میں بہت عمدہ تحریرات پڑھنے کو مل رہی ہیں۔ بالخصوص حضور انور ایدہ اللہ کے دلکش الفاظ میں سائنس کے دقیق راز منظر عام پر آنے سے تو قلبی تسکین میسر آتی ہے۔

اس کے علاوہ "عالم روحانی کے لعل وجواہر" ضرور جاری رہنا چاہئے' سپورٹس و دیگر موضوعات پر بھی مضامین مستحسن ہیں۔ جماعت احمدیہ کے معروف احباب جن میں بزرگان سلسلہ' ڈاکٹرز و دیگر احباب شامل ہیں کے انٹرویوز کا سلسلہ وقتاً فوقتاً جاری رہنا چاہئے۔ دفاتر اور گھروں میں الفضل کے مطالعہ کا باقاعدگی سے سلسلہ جاری ہے۔ خاکسار کے ذاتی علم میں ہے کہ الفضل کے مطالعہ سے بعض افراد میں کس قدر روحانی تبدیلیاں پیدا ہو رہی ہیں۔

☆ محترمہ زاہدہ خانم صاحبہ ربوہ لکھتی ہیں۔

الحمدللہ کہ روزنامہ الفضل کا معلوماتی معیار روز بروز بڑھتا جا رہا ہے۔ سب سے منفرد اور قابل ذکر بات یہ ہے کہ احادیث اور انہی مضامین کے ملفوظات کی روزانہ اشاعت واقعی حیران کن ہے۔ لیکن "یوم مسیح موعود نمبر" میں پہلی دفعہ حضرت مسیح موعود کے بارہ میں بزرگان کے ایمان افروز بیانات بعنوان "آپ کو حضرت مسیح موعود کی کون سی ادا پیاری لگی" انتہائی دلکش اور مؤثر تھے۔ اس مضمون کا دل پر اس قدر اثر ہوا کہ بیان سے باہر ہے۔ میں اس قابل قدر کاوش پر دلی مبارکباد پیش کرتی ہوں۔

میرے خاوند محترم دس سال قبل اچانک وفات پا گئے تھے ان کو اخبار الفضل کا اتنا شوق تھا کہ ایک ہفتہ بعد گھر آتے تو فوراً الفضل ایک ہفتہ کے اکٹھے لے کر مطالعہ میں مصروف ہو جاتے۔ مسلسل 20 سال سے ہمارے ہاں یہ پیارا اخبار باقاعدگی سے آ رہا ہے۔ میرا بڑا بیٹا حافظ قدرت اللہ جو کہ MCs کر رہا ہے اس کو بھی یوم مسیح موعود نمبر میں مذکورہ مضمون بہت پسند آیا ہے۔ دل چاہتا ہے کہ یہ مضمون بار بار پڑھا جائے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو سیرت کے تمام پہلوؤں پر عمل در آمد کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

☆ محترم میاں محمد اسحاق صاحب ربوہ لکھتے ہیں۔

الفضل میں الفضل میگزین ماشاء اللہ ایک اچھی اختراع ہے اگر اس میں الفضل انٹرنیشنل سے جستہ جستہ انتخاب پیش کیا جائے تو میرا خیال ہے ہماری معلومات عالمی سطح پر اپ ٹو ڈیٹ ہوں گی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ایک مشغلہ ایک خدمت

کچرے سے گھر پر کاغذ تیار کریں!

کاغذ انسان کی زندگی میں بہت اہمیت رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انسان نے طویل عرصہ قبل کاغذ تیار کرنا شروع کر دیا تھا۔ آج کاغذ کی صنعت جدید ترین دور میں داخل ہو گئی ہے لیکن دنیا میں آج بھی ایسے بہت سے خطے موجود ہیں جہاں کے باسیوں کے لئے کاغذ خریدنا آسان کام نہیں ہے۔ تیسری دنیا کے بہت سے ممالک کے والدین محض اس لئے اپنے بچوں کو زیور تعلیم سے آراستہ نہیں کر پاتے کہ وہ کتابیں اور کاپیاں نہیں خرید سکتے۔ پاکستان میں بھی لاتعداد بچے محض اسی وجہ سے ناخواندہ رہ جاتے ہیں۔ گزشتہ دنوں ویمن ٹریننگ سینٹر فار بیوٹی کلچر کی چیئر پرسن مسز دولت رحمت اللہ کی زیر نگرانی چلنے والے مقامی بیوٹی پارلر میں ہاتھ سے کاغذ تیار کرنے کے طریقے اور اس کی افادیت سے متعلق ایک ورک شاپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر جاپان کے ماہر تعلیم اور پاکستان میں فروغ تعلیم سے متعلق قائم کئے گئے کمیشن میں چیف ایگزیکٹو آف پاکستان کے مشیر کی حیثیت سے خدمات انجام دینے والے مسٹر تاجیما شین جی نے ورک شاپ کے شرکاء سے خطاب کیا اور ہاتھ سے کاغذ بنانے کے طریقے کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر ہاتھ سے کاغذ تیار کرنے کے طریقے کو عام کر دیا جائے تو چند ہی برسوں میں پاکستان سے جہالت اور بے روزگاری کا خاتمہ ہو سکتا ہے۔ مسٹر تاجیما ایک نامور ادیب اور سماجی کارکن بھی ہیں۔ وہ دنیا بھر میں ہینڈ میڈ پیپر کے فروغ کے سلسلے میں ایک سرگرم کارکن کی حیثیت سے بھی اپنی مخصوص پہچان رکھتے ہیں۔ علاوہ ازیں وہ تقریباً بیس برس سے یونیسکو سے منسلک ہیں۔ مسٹر تاجیما کے مطابق "مجھے اس وقت شدید حیرت اور دکھ کا سامنا کرنا پڑا جب میں نے دیکھا کہ بچوں کے پاس لکھنے کے لئے کاغذ بھی نہیں تھا۔ اس کام کے لئے بچے سیاہ رنگ کی سلیٹ استعمال کرتے ہیں جن پر بار بار لکھنا اور مٹانا ایک مشکل کام تھا۔ سلیٹ کے استعمال کا ایک نقصان یہ تھا کہ بچے جو پڑھتے یا سیکھتے تھے اس کا کوئی ریکارڈ بھی نہیں رہتا تھا' جو تعلیم حاصل کرنے کے سلسلے میں انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ ان حالات نے مجھے پاکستان میں ہاتھ سے کاغذ تیار کرنے کے طریقے سے لوگوں کو واقف کرانے کی مہم چلانے پر مجبور کیا۔" اخباری نمائندوں کو دیے جانے والے ان کے بیان کے مطابق وہ اب تک بالغ افراد کے علاوہ چار سو بچوں کو' جن کا تعلق پشاور' لاہور' کوئٹہ اور کراچی سے ہے' ہاتھ سے کاغذ تیار کرنے کی تربیت دے چکے ہیں ہاتھ سے کاغذ تیار کرنے کے طریقے کا مظاہرہ کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ یہ نہایت آسان اور سستا طریقہ ہے۔ اس طریقے سے کاغذ تیار کرنے کے لئے انتہائی معمولی چیزیں (جنہیں کچرا یا ناکارہ اشیاء کہا جائے تو زیادہ مناسب ہے) استعمال کی جاتی ہیں' جو پاکستان میں ہر جگہ' یعنی دیہی اور شہری' دونوں علاقوں میں بہ کثرت پائی جاتی ہیں۔ ان میں پودے' درخت ان کی شاخیں' پتے' چھال کے علاوہ پھل' سبزیاں اور ان کے چھلکے بانس' پرانے کاغذ اور ایسی بے شمار چیزیں جنہیں کچرے میں شمار کیا جاتا ہے' شامل ہیں۔

تاجیما نے ہینڈ میڈ پیپر کی تیاری کے دو طریقے بتاتے ہوئے ایک کو نیچرل میتھڈ (جس میں کچرے اور ناکارہ اشیا کی مدد سے کاغذ بنایا جاتا ہے) اور دوسرے کو ری سائیکلڈ میتھڈ (جس میں پرانے اخبارات اور کاغذ کی اشیا سے کاغذ تیار کیا جاتا ہے) کا نام دیا۔ قدرتی اجزا سے کاغذ بنانے کے طریقے کا مظاہرہ کرتے ہوئے انہوں بتایا کہ تین مرحلوں میں کاغذ تیار ہوتا ہے۔ پہلے مرحلے میں خام مال' جس میں کیلا' گنا' ناریل' ان کے چھلکے' چھال یا کاغذ شامل ہوتے ہیں' کو پانی کے ساتھ بلینڈر میں ڈال کر گودا سا بنا لیا جاتا ہے' اس گودے کو ایک پلاسٹک کے ٹب میں ڈال کر ٹب پانی سے بھر دیا جاتا ہے۔ تقریباً رات بھر بھیگا رہنے کے بعد اس آمیزے کو باریک چھلنی سے چھان لیا جاتا ہے' اس طریقے کا مظاہرہ کرتے ہوئے انہوں نے مخصوص فریم والی چھلنی کو ٹب میں ڈبو کر تھوڑی دیر بعد اوپر اٹھا لیا جس سے پانی ٹب میں گر گیا اور گودا چھلنی پر آ گیا' گودے کو تھوڑی دیر ایسے ہی سکھایا گیا اور پھر لکڑی کے ایک تختے پر پھیلا دیا گیا اس گودے پر باریک کپڑا ڈال کر کپڑے کے ایک پیڈ کی مدد سے (مزید جتنا باریک اور ہموار کاغذ تیار کرنا مقصود تھا) پھیلایا گیا۔ کاغذ تیار کرنے کے اس سادہ سے طریقے سے ورک شاپ کے شرکا نے محض دس منٹ میں کاغذ تیار ہوتے دیکھا۔

اس موقع پر مسٹر تاجیما نے ایک دوسرے طریقے کا بھی مظاہرہ کیا۔ اس طریقے میں پہلے خام مال کو باریک کوٹا یا کاٹا گیا۔ اس کے بعد مٹی کی ہانڈیوں میں پانی اور خام مال ڈال کر مٹی کے چولہوں پر اس وقت تک پکایا گیا جب تک کہ آمیزہ گاڑھا نہیں ہو گیا۔ اس کے بعد آمیزے کو چولہے سے اتار لیا اور اس آمیزے میں راکھ اور پانی (جس کا تناسب کچھ یوں تھا' راکھ 20 فیصد' پانی 80 فی صد' ڈال دیا گیا) اس مرحلے پر اسے رات بھر کے لئے چھوڑ دیا جاتا ہے۔ مسٹر تاجیما نے اس موقع پر پہلے سے تیار کردہ آمیزہ استعمال کیا۔ انہوں نے راکھ استعمال کرنے کی وجہ بتاتے ہوئے کہا کہ پانی اور راکھ مل کر ایک خاص کیمیکل کی شکل اختیار کر لیتے ہیں جو خام مال کو گودا بننے میں مدد دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر زیادہ مضبوط کاغذ بنانا ہو تو خام مال ابالتے وقت اس میں تھوڑا سا آٹا بھی ڈال دیں۔

ہاتھ سے کاغذ تیار کرنے کے یہ دونوں طریقے نہایت سہل اور دلچسپ ہیں۔ مسٹر تاجیما کے مطابق انسان اس وقت ایک خاص سکون اور مسرت محسوس کرتا ہے جب وہ نہایت آسانی سے مشینی کاغذ کے مقابلے میں نہایت کم قیمت پر کاغذ تیار کرتا ہے۔ ان کے مطابق اگر مشینی کاغذ سے تیار کی گئی کسی کتاب کی قیمت سو روپے ہے تو ہینڈ میڈ پیپر سے تیار کی جانے والی کتاب کی قیمت زیادہ سے زیادہ تیس روپے ہو گی جو یقیناً ایک بڑا فرق ہے۔ ورک شاپ کے اختتام سے پہلے شرکاء نے مختلف پھولوں' پھلوں' سبزیوں اور پتوں وغیرہ کی مدد سے مختلف رنگوں کے کاغذ تیار کئے۔

اس وقت پاکستان اپنی کاغذ کی کل ضرورت کا پچھتر فی صد درآمد کر رہا ہے اور پیپر ملز کاغذ تیار کرنے کے لئے اپنے خام مال کی ضروریات کا پچیس فی صد گھریلو تیار کنندگان سے حاصل کرتی ہیں۔ ہاتھ سے کاغذ تیار کرنے کے ان طریقوں سے ہم نہ صرف اپنی تمام تر ضروریات خود پوری کر سکتے ہیں بلکہ ایک بہت بڑی رقم بھی بچا سکتے ہیں۔

ورک شاپ کی میزبان مسز دولت رحمت اللہ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں نے آج سے تیس برس قبل بھارت میں ایک نمائش میں ہینڈ میڈ پیپر دیکھا تھا۔ وہاں اسے مختلف اشیاء کے لئے استعمال کیا گیا تھا جس میں رائٹنگ پیڈز' ڈرائنگ پیپرز' لیمپ شیڈز' ویسٹ پیپرز باسکٹ' شو بکس' گریٹنگ کارڈز' فولڈرز' فائلز' کیلنڈرز' وزیٹنگ کارڈز' نوٹ بکس شامل تھے۔ ہینڈ میڈ پیپرز کے اس استعمال کو دیکھ کر میرے دل میں خواہش پیدا ہوئی کہ کیوں نہ اس فن کو ہم پاکستان میں بھی رائج کریں۔ میں نے ہینڈ میڈ پیپر کی تیاری کا طریقہ جاننے کے لئے مختلف کتابیں خریدیں اور ان ممالک سے جہاں اس فن کو خاص درجہ حاصل ہے جن میں چین' بھارت' نیپال اور مصر خاص طور پر قابل ذکر ہیں اور جہاں ہینڈ میڈ پیپر کو مشینی پیپر کے متبادل کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے' معلومات حاصل کیں اور آج سے تقریباً آٹھ برس پہلے اسلام آباد میں ویمن ٹریننگ سینٹر کے اجلاس میں پاکستان میں اس فن سے لوگوں کو روشناس کرانے اور عام کرنے کی سفارش کی کیوں کہ میں سمجھتی ہوں اس طریقے کی مدد سے ہم بے روزگاری میں بڑی حد تک کمی کر سکتے ہیں۔ بہت سارے پیشہ ور مصروف ہو سکتے ہیں جن میں بڑھئی سے لے کر آرٹسٹ' ٹرانسپورٹر اور عام افراد' سب ہی شامل ہیں۔ میں نے سفارش کی کہ کسی ماہر کو باہر سے اس فن کی تربیت دینے کے لئے بلایا جائے۔ تاہم اس وقت چند وجوہ کی بناء پر میری اس تجویز پر توجہ نہیں دی گئی۔ اب نیشنل ٹریننگ بورڈ کی ڈائریکٹر رضیہ زبیری کو کسی ذریعے سے معلوم ہوا کہ پاکستان میں مقیم جاپان کے سفیر نے حکومت کو پیش کش کی ہے کہ اگر آپ کو کسی شعبے میں تیکنیکی تربیت کی ضرورت ہے تو ہم مدد کو تیار ہیں' تو رضیہ زبیری نے انہیں میری تجویز کے بارے میں بتایا کہ میں ہینڈ میڈ پیپر کی تیاری کے سلسلے میں تیکنیکی مدد چاہتی ہوں۔ انہوں نے فوری جواب دیا کہ اس شعبے کے ایک ماہر اس وقت پاکستان میں ہی موجود ہیں اور وہ اس سلسلے میں کام بھی کر رہے ہیں۔ یہ معلوم ہوتے ہی میں نے سوچا کہ اگر وہ پاکستان میں سماجی بہبود کے حوالے سے کام کرنے والی مختلف انجمنوں کے نمائندوں کو یہ تربیت فراہم کریں تو ان کے توسط سے ہماری دیہی آبادی اس فن سے بہت اچھی طرح مستفید ہو سکتی ہے۔ آج کی ورکشاپ اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

(جنگ 26- مارچ 2000ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اوزون کی چادر کی تباہی

خدا تعالیٰ نے انسان کی ضروریات زندگی کا ایسا اعلیٰ انتظام کر رکھا ہے کہ ان کی باریکیوں کو اگر غور سے دیکھا جائے تو انسان کی عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ انہی انتظامات میں سورج کی بالائے بنفشی شعاعوں سے انسانی زندگی کو محفوظ رکھنے کے لئے اوزون گیس کی تہہ کا موجود ہونا ہے جو سورج کی ان بالائے بنفشی شعاعوں کو جذب کرتی ہے جن کی وجہ سے جلد کے کینسر اور آنکھوں کی بیماریوں کے بڑھ جانے کے خطرات کم ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ نباتات پر بھی ان بالائے بنفشی شعاؤں کا اثر بہت برا ہوتا ہے اور نباتات کو بھی یہی اوزون کی تہہ ہر برے اثر سے بچاتی ہے۔

اب یہ اوزون گیس کی حفاظتی تہہ دن بدن کم ہو رہی ہے جس سے کینسر اور بعض دوسری بیماریوں کے دنیا بھر میں پھیلنے کا خطرہ بڑھتا جاتا ہے۔

اس بحران کی سب سے بڑی وجہ وہ گیسیں ہیں جو زیادہ تر ریفریجریٹرز اور ایئر کنڈیشنرز اور بعض دیگر صنعتی اشیاء میں استعمال کی جاتی ہیں اور جن کو جی۔ ایف۔ سی کہا جاتا ہے۔

اس خطرے کے سدباب کے لئے 1987ء میں مانٹریال میں 154 ممالک نے ایک معاہدے پر دستخط کئے جس کی رو سے ترقی یافتہ ممالک 1995ء تک اور ترقی پذیر ممالک 2000ء تک پچاس فی صد اور 2010ء تک مکمل طور پر ان گیسوں کی تیاری بند کر دیں گے۔

لیکن برا ہو دولت کمانے کی ہوس کا۔ بجائے اس کے کہ اس معاہدہ پر نیک نیتی سے عمل کیا جاتا ترقی یافتہ ممالک نے ان گیسوں کے کارخانے ترقی پذیر ممالک مثلاً ہندوستان' چین اور روس وغیرہ میں منتقل کر دیے ہیں۔ جس سے اس خطرے کے سدباب میں کوئی بہتری نہیں ہو سکی اور دنیا آج بھی اسی خطرے سے دوچار ہے جو کہ 1987ء میں تھی۔ اور اگر اس سلسلے میں اب بھی کچھ نہ کیا گیا تو نتائج انتہائی خطرناک ہوں گے اور پھر شائد کچھ کرنے کا موقعہ بھی نہ رہے۔

ایک وکیل صاحب لنڈن سے لوٹے تو ان کے ایک دوست نے ان سے پوچھا۔ تم تو یہاں عدالت میں بھی انگریزی بولنے میں دقت محسوس کیا کرتے ہو۔ وہاں تو تمہیں انگریزوں کا لب و لہجہ سمجھنے میں بہت زیادہ دقت پیش آتی ہو گی۔ وکیل صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا۔

دقت تو ہوئی مگر مجھے نہیں خود انگریزوں کو میری زبان اور لب و لہجہ سمجھنے میں۔

عالمی خبریں
عالمی ذرائع ابلاغ سے

فجی کا آئین منسوخ

فجی میں مارشل لاء کے نفاذ کا اعلان کرنے والے فوجی کمانڈر نے آئین منسوخ کر دیا ہے۔ جاری ہونے والے ایک اعلامیے میں انہوں نے کہا کہ تمام موجودہ قوانین اور ضابطے بدستور لاگو ہیں۔

سری لنکا میں 150 تامل باغی ہلاک

سری لنکا کے جزیرہ نما جافنا میں سرکاری فوج سے تازہ لڑائی میں 150 تامل باغی ہلاک ہو گئے ہیں۔ کولمبو میں سرکاری فوج کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ یہ باغی سارا سلائے جاوا کاجیری اور آریالائی کے قصبے میں لڑائی کے دوران مارے گئے۔

مالوکو میں فرقہ وارانہ فسادات

انڈونیشیا کے جزیرہ شمالی مالوکو میں فرقہ وارانہ فسادات کے نتیجے میں کم از کم 150 افراد ہلاک اور 100 سے زائد زخمی ہو گئے۔ جکارتہ پوسٹ نے چرچ کے حوالے سے بتایا کہ حملہ آور مسلمان تھے اور ان کا تعلق لشکر جہاد سے تھا۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا ہے کہ مسلح آوروں نے صبح سویرے دیہات پر حملہ کیا۔ حملہ آوروں کی تعداد 2200 تھی۔

روسی نیوکلیئر پاور پلانٹ بند

روس نے دارالحکومت کے باہر نقص پیدا ہونے کے بعد ایک نیوکلیئر پاور پلانٹ بند کر دیا ہے۔ تاہم کوئی تابکاری نہیں پھیلی۔ یہ پلانٹ ماسکو سے 160 کلومیٹر شمال مشرق میں واقع ہے۔ روس میں پہلے بھی نیوکلیئر پاور پلانٹوں میں تابکاری کا اخراج ہو چکا ہے۔ جس کے باعث سینکڑوں افراد متاثر ہوئے۔

بل کلنٹن پرتگال میں

امریکی صدر بل کلنٹن دورہ یورپ کے سلسلے میں پرتگال پہنچ گئے۔ جہاں وہ صدر اور وزیراعظم سے ملاقات کریں گے۔ کلنٹن اپنی ملاقات کے دوران ایڈز کے خلاف مشترکہ کوششوں‘ معاشی تعلقات کے فروغ اور خاص طور پر یورپین یونین سے امریکی تجارتی جھگڑوں کے حل سے متعلق بات چیت کریں گے۔

بحری جہاز ٹکرا گئے

پرتگیز کے ساحل پر دو بحری جہازوں کے تصادم میں عملے کے چھ افراد لاپتہ ہو گئے ہیں۔ نیوی حکام نے بتایا کہ شہر کاس کیس کے قریب سمندر میں جنوبی کوریا کے شپ اور نارویجن شپ کے درمیان تصادم میں چھ افراد لاپتہ ہو گئے۔ پرتگیزی ائر فورس کے جہاز اور ہیلی کاپٹر بھی لاپتہ افراد کو تلاش کر رہے ہیں۔

اسرائیل سازگار ماحول پیدا کرے

مصر کے صدر حسنی مبارک نے اسرائیل پر زور دیا ہے کہ ایک آزاد فلسطینی مملکت کے قیام کے لئے سازگار ماحول پیدا کیا جائے۔ اور گولان کے پہاڑی علاقوں سے فوج واپس بلا کر مشرق وسطی میں پائیدار امن کو یقینی بنایا جائے۔

چیچن لڑائی اور روسی معیشت

یورپی یونین نے روس سے کہا ہے کہ وہ یونین کے ساتھ اپنے تعلقات کو مضبوط بنانے کے لئے چیچنیا میں انسانی حقوق کی صورتحال بہتر بنائے اور سول آبادی پر حملے بند کرے۔ روس کے صدر نے وفد کو چیچنیا کی صورتحال کے بارے میں بتایا اور کہا کہ علاقے میں لڑائی کی وجہ سے روس کی معیشت متاثر ہو رہی ہے۔

ایرانی دارالحکومت پر حملہ

ایرانی دارالحکومت کے مشرقی علاقے میں مارٹر کے گولے فائر کئے گئے تاہم ان سے کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔ یہ گولے ہارس ٹریننگ سنٹر کے قریب ایک شاہراہ پر گرے۔ حالیہ مہینوں میں ایسے کئی حملے ایران پر ہوتے ہیں۔

نائیجیریا میں فسادات

نائیجیریا میں فسادات کے دوران 10۔ افراد ہلاک اور کئی گھر مسمار ہو گئے۔ فسادات دو اقلیتوں کے مابین زمین کے ایک ٹکڑے کے باعث ہوئے۔

صحافیوں سے معلومات اگلوانے کا قانون

بھارت میں صحافیوں اور انسانی حقوق کے کارکنوں نے ایک نئے مجوزہ قانون کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا ہے اس قانون کے تحت حکومت صحافیوں سے دہشت گردی کے بارے میں ہر طرح کی معلومات کا مطالبہ کر سکتی ہے۔ جو صحافی اس سے انکار کرے انہیں 3 سال تک قید دی جاسکتی ہے۔

خراب امپائرنگ

ویسٹ انڈین ٹیم کے کھلاڑی شیو نرائن چندر پال نے کہا ہے کہ انٹی گواء ٹیسٹ میں امپائرز کے چند فیصلے پاکستان کے خلاف تھے جس کے باعث ویسٹ انڈین ٹیم کو فتح حاصل ہوئی۔ ایک سپورٹس جریدے کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میچ کے آخری لمحات میں پاکستانی باؤلروں نے متعدد مرتبہ ہمارے بلے بازوں کو آؤٹ کیا اور ایکشن ری پلے سے واضح ہوتا ہے کہ پاکستانیوں کی اپلیں درست تھیں۔ فتح و شکست سے قطع نظر پاکستان نے شاندار کھیل پیش کیا۔ وہ لوگ اچھا کھیل کر ہارے۔ انہیں اپنی شکست پر افسوس نہیں کرنا چاہئے۔

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ عزیز احمد توصیف قمر بعمر 14 سال ابن مکرم عبدالسلام صاحب معلم اصلاح و ارشاد کو چکن پاکس نکلے۔ ان کے چند دن بعد دورے پڑنے شروع ہو گئے اور ساتھ ہی سانس کی شدید تکلیف شروع ہو گئی ہے۔ فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔ کہ خدا تعالیٰ معجزانہ‘ کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

○ مکرم منصور احمد صاحب آف شاہدرہ ٹاؤن لاہور کی والدہ محترم رسولاں بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب آف لیہ دائیں ران میں فریکچر کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔ شدید تکلیف ہے۔ درخواست دعا ہے۔

○ مکرم عبدالحمید صاحب 5/8 دارالعلوم غربی کی ہمشیرہ محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم شاہد احمد صاحب بلوچ آف لندن شدید قسم کے ہارٹ اٹیک اور ساتھ ہی فالج کے حملہ کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب دعا کریں خدا تعالیٰ انہیں معجزانہ شفائے کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

○ مکرم ارشد محمود صاحب کارکن وکالت علیاء کے چھوٹے بھائی عزیز محمد اقبال صاحب دارالصدر شمالی ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 29-4-2000 کو بیٹے سے نوازا ہے۔ ازراہ شفقت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کا نام کاشف اقبال عطا فرمایا ہے نومولود وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم محمد اشرف صاحب دارالصدر شمالی ربوہ کا پوتا اور مکرم محمد نواز صاحب سکنہ پمپ احمد آباد ضلع نارووال کا نواسہ ہے۔

دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی عمر سے نوازے ہر آن حامی و ناصر ہو۔ آمین

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم خلیل احمد صاحب ساکن دارالفضل ربوہ کو مورخہ 4۔ مئی 2000ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بچے کا نام "شیراز خلیل" عطا فرمایا ہے۔ بچہ مکرم محمد علی صاحب ساکن دارالفضل کا پوتا اور مکرم محمد رفیع صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے عزیز کے خادم دین باعمر اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

علمی نشست

○ احمدیہ ہومیوپیتھک میڈیکل ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام مورخہ 2۔ جون 2000ء بروز جمعہ انصار اللہ مقامی ربوہ کے ہال میں ساڑھے آٹھ تا سوا دس بجے دو لیکچرز ہوں گے

(جنرل سیکرٹری)

بقیہ صفحہ 1

تھی اور آپ کی موت عملاً ایک راہ مولیٰ میں قربانی کی موت تھی۔ یعنی آپ اس موت میں ہمیشہ کی زندگی پا گئے۔ بلاشبہ یہ وفات ان پے بہ پے زخموں کی وجہ سے ہوئی جو آپ نے خدمت دین کے دوران ایک وحشی کے خنجرے سے اپنے ہاتھوں‘ سینے اور پیٹ میں کھائے تھے۔ پس انہی کی وجہ سے آپ کو یہ قربانی ایک لمبا عرصہ ان کا دکھ سہتے ہوئے مگر ان کے باوجود مسلسل اسیران راہ مولیٰ کی خدمت بجالاتے ہوئے عطا ہوئی۔ اللہ ان کو غریق رحمت فرمائے اور اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مکرم عبدالحکیم اکمل صاحب۔ سابق مربی ہالینڈ

آپ 10- مئی 2000ء کو ہالینڈ میں بعمر 69 سال وفات پا گئے۔ مرحوم موصی تھے بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

آپ نے بطور مربی انچارج ہالینڈ اور بیلجیم‘ اسی طرح مرکز میں معتمد خدام الاحمدیہ اور 72-1971ء میں بطور پرائیویٹ سیکرٹری خدمات سرانجام دیں۔ آپ نے اپنی اہلیہ کے علاوہ تین بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم مولوی محمد الدین صاحب۔ شاہد

ربوہ میں وفات ہوئی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ آپ نے بطور مربی میرپور سندھ میں طویل عرصہ تک خدمات سرانجام دیں۔ اسکے علاوہ آپ فیصل آباد کے مربی رہے اور وقف جدید میں بھی کام کیا۔ انتہائی مخلص‘ فدائی‘ ہر کسی کے کام آنے والے۔ منکسر المزاج‘ سادہ طبیعت انسان تھے۔

مکرم نثار احمد خاں صاحب۔ مربی سلسلہ ملتان

آپ بچوں کو قرآن کریم پڑھانے جا رہے تھے کہ رستہ میں ایک حادثہ کے نتیجہ شدید زخمی ہو گئے۔ نشتر ہسپتال ملتان میں زیر علاج رہے۔ بالاخر وہیں 24- اپریل کو بعمر 49 سال وفات پا گئے۔ آپ نے ڈسکہ‘ بہاولپور‘ میانوالی‘ لودھراں اور ملتان میں بطور مربی خدمات سرانجام دیں۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ ایک بیٹی اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ بنت مرزا غلام اللہ صاحب والدہ عبدالمنان صاحب قریشی مانٹریال۔ 91 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ موصیہ تھیں۔ تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔

ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 31 مئی۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 26 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 42 درجے سنٹی گریڈ
جمعرات یکم جون۔ غروب آفتاب 7-11
جمعہ 2 جون۔ طلوع فجر 3-23
جمعہ 2 جون۔ طلوع آفتاب 5-01

تینوں سٹاک مارکیٹیں بند

دو بڑے سرمایہ کاروں سمیت لاہور، کراچی کے پانچ سے زائد سٹاک بروکروں کے ڈیفالٹ کر جانے کے باعث ملک کی تینوں سٹاک مارکیٹیں لاہور، کراچی اور اسلام آباد بند کر دی گئیں۔ مجموعی طور پر یہ ڈیفالٹ 5- ارب سے زائد کا ہے۔ جب کہ سٹاک مارکیٹیں اس خوف سے بند کر دی گئیں کہ اس صورتحال میں ان کے مزید کریش ہونے کے امکانات بڑھ گئے ہیں۔ مندے کی ابتداء کراچی سٹاک ایکسچینج کی طرف سے ایکسپوز لسٹ میں تبدیلی سے ہوئی۔ اس سلسلہ میں ایک رکن کو معطل کر دیا گیا۔

صوبوں کا عدم اعتماد

چاروں صوبوں نے موجودہ قومی مالیاتی ایوارڈ پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اس پر نظرثانی کرنے اور نیا ایوارڈ تشکیل دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ مرکز سے کہا گیا ہے کہ صوبوں کے مالی وسائل میں اضافہ کیا جائے۔ پانی کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جائے۔ وفاقی حکومت نے بین الصوبائی رابطہ کمیٹی کے پہلے اجلاس میں صوبوں کو یقین دلایا کہ وفاقی حکومت صوبوں کے مالیاتی وسائل بڑھانے اور قدرتی وسائل کی پیداوار میں ان کے حصے کی ادائیگی اور صوبوں کے حقوق کی حفاظت کیلئے تمام ممکنہ اقدامات کرے گی۔

چوتھے روز بھی مارکیٹیں بند

ٹیکس سروے کے خلاف تاجروں کی ہڑتال چوتھے روز بھی جاری رہی۔ جس کے نتیجہ میں بڑی مارکیٹیں بند رہیں تاہم چھوٹے بازار اور دکانیں کھلی رہیں۔ حکام نے سروے فارموں کی تقسیم جاری رکھی۔ لاہور ٹریڈرز الائنس نے سروے موخر ہونے تک ہڑتال جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے۔

سینکڑوں افسر معطل

سنٹرل بورڈ آف ریونیو نے کسٹم سنٹرل ایکسائز سیلز ٹیکس کے محکموں کے سینکڑوں افسروں اور ماتحت اہلکاروں کو بدعنوانی، نااہلی، بے ضابطگی، وسائل سے بڑھ کر زندگی گزارنے، رشوت خوری، سرکاری خزانے کو نقصان پہنچانے کے الزامات کے تحت معطل کر دیا ہے۔ ان افسروں اور اہلکاروں کی معطلی کے نوٹیفیکیشن جاری کر دیئے گئے ہیں۔ نئے آرڈیننس کے تحت ان کی غیر قانونی منقولہ و غیر منقولہ املاک ضبط ہو سکتی ہیں۔

بجلی کے نرخ بڑھانے پڑیں گے۔ واپڈا

چیئرمین واپڈا نے کہا ہے کہ فرنس آئل کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ کے بعد ہم نے چیف ایگزیکٹو کو تجویز بھیجی ہے کہ واپڈا پر پڑنے والے بوجھ کی تلافی کے لئے اقدامات کئے جائیں۔ اگر حکومت نے کوئی تلافی نہ کی تو واپڈا بجلی کے نرخ بڑھانے پر مجبور ہوگا۔ وہ ایک انسٹیٹیوٹ کی تقریب کے بعد صحافیوں سے بات چیت کر رہے تھے۔

مانیٹرنگ مزید بہتر بنائیں

چیف ایگزیکٹو نے کیبنٹ ڈویژن کا دورہ کیا جہاں انہیں اسکی تنظیم، دائرہ کار، ذمہ داریوں اور کارکردگی کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ انہوں نے اس موقع پر کہا کہ قومی سلامتی کونسل وفاقی کابینہ اس کی کمیٹیوں کے فیصلوں اور چیف ایگزیکٹو کے احکامات پر عملدرآمد کرانے کیلئے جو مانیٹرنگ میکانزم موجود ہے اسے ترجیحی بنیادوں پر مزید بہتر کیا جائے۔

سڑکوں پر آجائیں گے۔ عمر سیلیا

چھوٹے تاجروں کی ایسوسی ایشن کے سربراہ عمر سیلیا نے بی بی سی کو بتایا کہ اس ہڑتال کے بعد بھی حکومت نے ہمارے ساتھ مذاکرات نہ کئے تو پھر ہمیں سڑکوں پر آنا پڑے گا۔ ہم مظاہرے کریں گے اور اسلام آباد میں لانگ مارچ کریں گے۔ اس کے علاوہ سنٹرل بورڈ آف ریونیو کی عمارت کا گھیراؤ بھی کیا جائے گا اور بھوک ہڑتال بھی کی جائے گی۔

پاکستان میں گندم کی ریکارڈ پیداوار

وفاقی وزیر خوراک و زراعت نے کہا ہے کہ ملک میں گندم کی ریکارڈ پیداوار ہوئی ہے۔ اور پاکستان پہلی مرتبہ 10 لاکھ ٹن گندم برآمد کرے گا۔ ایک اخباری کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ اس سال 2 کروڑ 15 لاکھ سے 2 کروڑ 20 لاکھ ٹن گندم پیدا ہوئی۔ جبکہ اس کا ہدف 2 کروڑ ٹن مقرر کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا اب تک 66 لاکھ ٹن گندم خریدی جا چکی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 6 لاکھ ٹن گندم افغانستان اور 4 لاکھ ٹن دیگر ممالک کو برآمد کی جائے گی۔

حساس معاملات پر بیان بازی نہ کریں

وفاقی حکومت نے چاروں صوبائی حکومتوں کو ہدایت کی ہے کہ کالاباغ ڈیم سمیت تمام حساس اور متنازعہ معاملات پر بیان بازی سے گریز کریں اور بین الصوبائی امور کے حوالہ سے ڈسپلن کی پابندی کریں۔ وفاقی حکومت نے صوبوں کو امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا ہے۔ اور اس سلسلے میں حکومت نے مخالف سیاسی و مذہبی عناصر پر کڑی نظر رکھنے کی بھی ہدایت کی ہے۔

ایک کھرب سے زائد ٹیکس

آئندہ مالی سال کے دوران نئے ٹیکس سروے کی روشنی میں ٹیکسوں کی آمدنی میں ایک کھرب روپے سے زائد کا اضافہ کیا جائے گا۔ جس سے ٹیکسوں کی کل آمدنی 463- ارب روپے سے بڑھ جائے گی۔ وزارت خزانہ اور سی بی آر کے حکام نے اس سلسلہ میں آئی ایم ایف کے حکام کو آگاہ کر دیا ہے۔

گرمی سے مزید 19 جاں بحق

ملک بھر میں گرمی کی شدت برقرار ہے جس سے 19 افراد ہلاک اور درجنوں بے ہوش ہو گئے۔ جھنگ میں 19 گھنٹے بجلی بند رہی۔ لوڈشیڈنگ کے دوران سیٹلائٹ ٹاؤن اور نواح میں پانچ افراد سخت گرمی سے جاں بحق ہو گئے۔ پی پی آئی کے مطابق ضلع ساہیوال میں شدید گرمی اور لو لگنے سے پانچ افراد ہلاک اور سات بے ہوش ہو گئے۔ کاموکی میں ایک، سرگودھا میں دو اور نواحی علاقوں میں چھ افراد جاں بحق ہو گئے۔

جمعہ کی چھٹی بحال کرنے کا فیصلہ

حکومت نے جمعہ کی چھٹی بحال کرنے کا اصولی فیصلہ کر لیا ہے۔ روزنامہ خبریں کے مطابق جمعہ کی چھٹی کی بحالی کا اعلان چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف 12- ربیع الاول کو اسلام آباد میں منعقدہ قومی سیرت کانفرنس میں کریں گے۔

ریلوے نظام بہتر بنانے کا فیصلہ

حکومت نے ریلوے کی نجکاری کا پروگرام فوری طور پر روکنے اور ریلوے کے نظام کو بہتر بنانے کیلئے طویل اور قلیل المدتی منصوبے شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جن کے تحت ریلوے کا خسارہ ختم کیا جائے گا۔ ان منصوبوں کے لئے بیرونی سرمایہ کاری حاصل کی جائے گی۔ جبکہ ریلوے کو آئندہ مالی سال کے دوران 2ء3 ارب روپے دینے کا فیصلہ بھی کیا گیا ہے۔

ضروری اعلان

O جو قارئین الفضل اخبار ہاکر کے ذریعے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ بل ماہ مئی 2000ء مبلغ 69/50 روپے ہے۔ جلد ادائیگی فرمادیں۔

(منیجر)

"لاعلاج" امراض کا امکانی علاج
ہومیوپیتھی کا جدید ترین استعمال
ٹریننگ / علاج کے لئے
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر سجاد۔ علوم شرقی ربوہ ☎ 212694

طاہر کراکری سنٹر
سٹین لیس سٹیل کے برتن اور امپورٹڈ کراکری دستیاب ہے۔ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

ٹیکس سروے اور اس سے متعلق قانونی مسائل پر بلا معاوضہ قانونی مشورے کے لئے
رابطہ فون نمبر: 7350104
وقت رات 8:00 بجے تا 11:00 بجے
اثمار لاء ایسوسی ایٹس 4- لنک فرید کورٹ روڈ نزد دفتر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن لاہور۔

CPL 61